سوال

ح کا یک طرفہ فیصلہ (377)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گ 12 جولائی 2002

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رط صحت سوال صورت میں عورت کے مطالبہ تنسیخ نکاح پر عدالت کا یک طرفہ فیصلہ طلاق خلع کہلاتا ہے۔ اور خلع سے نکاح فسخ ہوجاتا ہے۔ خلع سے چھٹکارا حاصل کرنا بیوی کا حق ہے۔ بشرط یہ ہے کہ زوجین میں اس قدر شدید منافرت اور ناچاقی پیدا ہوچکی ہو کہ آئندہ اکھٹے رہنے میں وہ احکام الٰہی کی پابندی نہیں

بدیدی اختیارات استعمال کرتے ہوئے معاشرتی حالات کے پیش نظر عورت کے حق تنسیخ نکاح کا فیصلہ کردیا ہے۔ اب نکاح ثانی کے لیے اسے ایک حیض آنے تک انتظار کرنا ہوگا۔ تاکہ رحم کے لئے خالی ہونے کا یقین ہوجائے اس کے بعد وہ جہاں چاہے نکاح کر سکتی ہے۔ چنانچہ امام نسائی رحمة اللہ علیہ

سے تعبیر کیا ہے لیکن خلع فسخ ہے۔ طلاق نہیں حافظ ابن قیم رحمة اللہ علیہ نے طلاق اور خلع کے درمیان فرق کرتے ہوئے لکھا ہے۔ ''کہ طلاق میں مرد کو رجوع کرنے کا حق ہوتا ہے۔ جبکہ خلع میں ایسا نہیں ہوتا دوسرا یہ کہ طلاق کی عدت تین حیض ہے۔ جبکہ خلع کی عدت ایک حیض ہے۔ جیسا کہ سنت نبوی صلی

یٰ: 32/323)

۔کی روشنی میں عورت کے لئے ضروری ہے۔ کہ خلع لینے کی صورت میں ایک حیض آجانے کے بعد وہ نکاح ثانی کرنے کی مجاز ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1صفحہ:388